طہارت و پاکیزگی میں وسوسوں کی شکار عورت

امرأة مصابة بالوسواس في الطهارة

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد بن صالح العثیمین

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

طہارت و پاكيزگى ميں وسوسوں كى شكار عورت

ايك عورت طہارت و پاكيزگى كرنے ميں وسوسوں كا شكار ہے، اور وضوء كرنے كے بعد بھى پيشاب اور پاخانہ روكنا محسوس كرتى رہتى ہے.
بلكہ ايك بار تو اس نے محسوس كيا كہ كوئى اسے قرآن اور اللہ كو برا كہنے كا كہہ رہا ہے، تو وہ اس وجہ سے رو پڑى، اس عورت كے ليے وسوسے سے خلاصى اور علاج كا كيا طريقہ ہے ؟

الحمد للہ:

اس طرح كے وسوسوں ميں بہت سے افراد مبتلا ہيں، ولا حول و لا قوۃ الا باللہ، وسوسوں سے بچنے كا علاج كثرت سے اعوذ باللہ من الشيطان الرجيم كا ورد ہے، اور خاص كر سورۃ الفلق اور سورۃ الناس كى تلاوت.

كيونكہ شيطان سے پناہ كے ليے ان دو سورتوں جيسى كوئى اور چيز نہيں سورۃ الفلق ميں شيطان كے شر سے پناہ مانگى گئى ہے، كيونكہ شيطان اللہ كى مخلوق ہے، اور اسى طرح سورۃ الفلق ميں بھى.

ان وسوسوں كا علاج كثرت سے اعوذ باللہ من الشيطان الرجيم كا ورد كرنا، اور اللہ سبحانہ وتعالى كى طرف رجوع، اور سچا اور پختہ عزم ہو كہ انسان اپنے دل ميں پيدا ہونے والے وسوسے كى طرف توجہ نہيں دےگا.

مثلا آپ نے ايك يا دو يا تين بار وضوء كريں تو آپ شيطانى وسوسہ كى طرف توجہ مت ديں، چاہے انسان اپنے دل ميں يہ بھى محسوس كرتا رہے كہ اس نے وضوء كيا ہى نہيں، يا پھر يہ وسوسہ پيدا ہو كہ اس نے وضوء كرتے ہوئے كسى وضوء كو اچھى طرح نہيں دھويا، يا اس نے نيت نہيں كى تھى، اسے ان ميں سے كسى كى طرف توجہ نہيں دينى چاہيے.

اور اسی طرح اگر نماز میں وہ یہ محسوس کرے یا اس کے دل میں یہ بات پیدا ہو کہ اس نے تکبیر تحریمہ نہیں کہی، تو وہ اس طرف توجہ ہی نہ دے، بلکہ وہ اپنی نماز جاری رکھتے ہوئے مکمل کرے.

اسی طرح اگر اس کے دل میں یہ آئے کہ اللہ تعالی یا قرآن کی برا کہنا، یا پھر کوئی اور کفریہ کلمہ آئے تو وہ اس کی طرف توجہ نہ دے تو یہ اس کے لیے کوئی نقصان دہ نہیں ہے، حتی کہ اگر وہ کلمہ اس کی زبان سے بغیر اختیار نکل بھی جائے تو اس کو کوئی گناہ نہیں.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جبر اور اکراہ میں طلاق نہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (٢١٩٣) مسند احمد (٦ / ٢٧٦) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (٢٠٤٧) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

چنانچہ جب وسوسے کے شکار شخص کی طلاق واقع نہیں ہوتی تو یہ چیز تو بالاولی معاف ہے، لیکن اس سے اعراض کیا جائیگا اور اس کا اہتمام نہیں ہو گا.

میری اس اور وسوسے کا شکار دوسری عورتوں کو نصیحت ہے کہ وہ کثر سے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کا ورد کریں، اور سورۃ الفلق، اورسورۃ الناس جیسی دونوں عظیم سورتوں کی تلاوت کرتی رہیں.

اور اس کے ساتھ ساتھ وہ پختہ اور سچا عزم کریں کہ ان شیطانی وسوسوں کی جانب توجہ نہیں دینگی.

اگرچہ شیطان ان کےدل میں اللہ تعالی کے متعلق شکوك و شبہات بھی پیدا کرے، یا اس طرح کا کوئی اور شبہ تو وہ اس کی جانب دھیان نہ دے، کیونکہ اسے شك سے تکلیف ہی اس لیے ہوئی کہ اس کے دل میں ایمان تھا

اس لیے کہ جو مومن نہیں اس کے لیے تو شك ہونے یا شك نہ ہونے کی کوئی اہمیت ہی نہیں.

لیکن وہ شخص جو ان شکوك و شبہات سے تکلیف محسوس کرے وہ مومن ہے.

صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کو بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

" یہ صریح ایمان ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (۱۳۲).

یعنی شیطان جو تمہارے دلوں میں اس طرح کی باتیں ڈال رہا ہے وہ صریح ایمان ہے، یعنی خالص ایمان ہے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے خالص ایمان قرار دیا، اس لیے کہ جس کے دل میں یہ شك پیدا ہوا وہ اس شك پر مطمئن نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ اس سے تکلیف محسوس کرتا ہے، اور نہ ہی وہ اس کی طرف توجہ دیتا ہے، اور شیطان بھی انہیں دلوں میں وسوسے پیدا کرتا جن میں ایمان ہو تا کہ وہ اسے تباہ کر سکے، چنانچہ وہ تباہ شدہ دلوں کی طرف دھیان بھی نہیں دیتا اور نہ ہی وہ ان میں وسوسے پیدا کرتا ہے، کیونکہ وہ تو تباہ ہو چکے ہیں.

ابن عباس یا ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہم سے کہا گیا:

" یہودی یہ دعوی کرتے ہیں کہ ہمیں تو نماز میں کوئی وسوسہ پیدا نہیں ہوتا "

تو انہوں فرمایا: جی ہاں ایسا ہی ہے، شیطان خراب اور خالی دلوں کے ساتھ ایسا نہیں کرتا!!

اس لیے میری اس عورت کو نصیحت ہے کہ وہ ان وسوسوں سے اعراض برتے، ابتدا میں اسے تکلیف ہو گی، کبھی وہ یہ محسوس کرےگی کہ اس نے بغیر وضوء اور طہارت کیے نماز ادا کی ہے، یا پھر بغیر تکبیر تحریمہ کہے یا اس طرح کا کوئی اور وسوسہ آئےگا، لیکن وہ کچھ دیر بعد ان سب وسوسوں سے راحت حاصل کر لے گی اور ان شاء اللہ یہ سب شك اور وسوسے جاتے رہینگے.

اللہ کا شکر ہے کچھ ایسے لوگ تھے جنہوں نے اسی طرح کا شکوی کیا تھا، اور انہیں ان کا علاج بتایا گیا تو اس پر عمل کرنے سے اللہ تعالی نے انہیں عافیت عطا فرمائی، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ اس عورت کو بھی ان وسوسوں اور شکوك سے نجات دے.

واللہ اعلم .

دیکھیں کتاب: لقاءات الباب المفتوح للشیخ محمد بن صالح العثیمین صفحہ نمبر (١٤).